ناخوش رہتے ہیں۔[43]

مغرب میں روزانہ ہزار سے دو ہزار افراد خودکشی کرتے ہیں۔ 5 سے 10 ہزار خودکشی کی کوشش کرتے ہیں۔[44]

عظیم امریکن دانشوروں (پال جانسن وپیگی نونان) کا اعتقاد ہے کہ موت کی یاد' خدائی قوانین پر عمل اور آخرت کی زندگی پر ایمان ہی ہمیں بربادی سے محفوظ اور خوش رکھ سکتا ہے۔ یہی بات دیگر عظیم دانشوروں نے بھی کہی ہے۔

انگلینڈ کی پارلیمنٹ میں منافقت کے بغیر داخلہ مشکل ہے

برٹرینڈ رسل نے اپنی کتاب پرنسپلز آف سوشل ری کنسٹرکشن کے صفحہ 158 پر لکھا ہے کہ انگلینڈ کی پارلیمنٹ کا ممبر بننے کے لئے مذہبی منافقت ضروری ہے۔

ہم کہتے ہیں کہ یہی مذہبی منافقت پاکستان میں جاری وساری ہے۔ مثلاً صدر اور وزیراعظم پہلے ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' میں اعلان کرتے ہیں کہ اللہ سب سے مہربان اور رحیم ہے۔ اس کے علاوہ حلف میں کتاب قرآن کے علاوہ سابقہ وحی شدہ کتابوں پر ایمان اور سنت پر ایمان' قیامت پر ایمان وغیرہ شامل ہے۔ پھر یہ بھی ہے کہ میں نظریہ پاکستان کو مستحکم رکھنے کی پوری کوشش کروں گا جو پاکستان کی بنیاد ہے۔ آخر میں دعا ہے کہ خدا میری مدد کرے اور مجھے راہ دکھائے۔ پارلیمنٹ کے ممبروں کے حلف میں اختصار کے طور پر مذکورہ بالا آخری فقرہ اور دعا شامل ہے۔ قرآن وسنت پر ایمان کا ذکر شاید اس لئے نہیں کیونکہ پارلیمنٹ کے غیر مسلم ممبروں کو بھی یہ حلف اٹھانا ہوتا ہے۔

مزید ہم کہتے ہیں کہ جو لوگ قرآن کو اللہ کا کلام مانتے ہیں مگر اس کو نافذ نہیں کرتے تو واضح ہے کہ وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پر بھی ایمان نہیں رکھتے' کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ اللہ سب سے بڑا مہربان اور سب سے رحیم ہے تو گویا قرآن کا قانون سب سے مہربان اور رحیم ساورن کا قانون ہے۔ اس کے بعد اس کو چھوڑ کر خود اپنا بنایا ہوا قانون نافذ کرنا تو اپنے آپ کو خدا سے عقلمند اور مہربان سمجھنا ہے۔ یہ شرک تو کیا خود کو خدائی کا

مقام دینا ہے۔ برٹرینڈ رسل نے لکھا ہے کہ خدا کو تخت سے اتار دیا جاتا ہے تاکہ زمین کے جباروں کے لئے جگہ بنائی جائے۔

God is dethroned to make room for earthly tyrants[42]

پھر ہم پوچھتے ہیں کہ کیا ہمارے صدر اور وزیراعظم کا ایمان سورۂ مائدہ کی آیت پر ہے جس میں کہا گیا ہے کہ جو لوگ وحی منزلہ کے مطابق فیصلے نہ کریں وہی کافر، ظالم اور فاسق ہیں؟ اور کیا اس آیت پر بھی ایمان ہے جس میں ہے کہ تخلیق کرنا اور حکم دینا خدا ہی کا کام ہے؟ اسی طرح کیا اسی قسم کی دیگر آیات پر ان کا ایمان ہے؟ کتنے افسوس کی بات ہے کہ ہمارے صدر اور وزیراعظم جھوٹا حلف اٹھاتے ہیں اور خود کو قانون سازی میں خدا سے بھی اوّلیت دیتے ہیں۔ ان چیزوں کو دیکھ کر ہم یہی کہہ سکتے ہیں کہ عقل کا جنازہ نکل گیا ہے۔ Death of Common Sense ایک کتاب کا نام ہے جس میں امریکن قوانین میں عقل کی موت ثابت کی گئی ہے۔

لوگ خدا کو بھول گئے ہیں

روسی ادیب A.Solzhenitsyn جس کو 1970ء میں نوبل پرائز ادب میں ملا تھا، لکھتا ہے کہ میں نے روسی تاریخ پر 50 سالہ تحقیق کی اور 8 مجلدات تیار کیں...... روس میں تباہی اور 6 کروڑ انسانوں کی موت کا مختصراً واحد سبب یہ ہے کہ ہم خدا کو بھول گئے ہیں۔ دوستوسکی کے مطابق بیسویں صدی انکار خدا اور خود کو تباہ کرنے کے بھنور میں گرفتار ہوگئی۔ سیکولرازم نے مغرب کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ برائی پہلے فرد میں آتی ہے، پھر سیاسی نظام میں داخل ہوتی ہے۔ سوشل نظریات جو امید دلاتے ہیں ان کا بیکار ہونا ثابت ہو چکا ہے۔ تباہی سے بچنے کا یہی راستہ ہے کہ ہم ضمیر کو خدا کی طرف متوجہ کریں اور خالق سے توبہ کریں۔ بدقسمت بیسویں صدی کی تباہ کاریوں سے بچنے کا یہی طریقہ ہے۔ دنیاوی زندگی محض وقتی زندگی ہے۔ توجہ آخرت کی ابدی زندگی پر ہونی چاہئے۔[46]

رسل لکھتا ہے کہ ذہانت کے باوجود مغربی تہذیب اندھی اور طوفانی ہے۔ نتیجہ کا

سوچ کر کانپ جاتا ہوں۔ (47)

کیا تشدد کو کم کیا جا سکتا ہے؟

نیوزویک بابت یکم نومبر 1993ء میں ایک مضمون چھپا تھا جس کا عنوان تھا کہ ''کیا تشدد کو کم کیا جا سکتا ہے؟'' (Can Violance be curbed?) اس میں لکھا ہے کہ:

ہم اس دور میں رہتے ہیں جبکہ قتل کی تعداد کی اوپر کی حد کوئی نہیں۔ جبکہ نوجوانوں کی حرکتوں کو کامیڈی کا نام دیا جاتا ہے اور پاپولر میوزک کا کام تشدد، عورتوں کی تذلیل اور مزاج میں نفرت اور کڑواہٹ پھیلانا ہے۔ ایک بچہ کہتا ہے کہ میری ماں کا کہنا ہے کہ ٹی وی ذہن کو برباد کرتا ہے۔ رنیو کہتا ہے کہ میں اکثر سوچتا ہوں کہ امریکہ تشدد کے معاملہ میں بے حس ہو گیا ہے کیونکہ وہ دن رات اسی میں ڈوبا رہتا ہے۔ فلم میں 10 سالہ لڑکے نے ماچس جلانے کا کھیل دیکھ کر گھر کو آگ لگا دی اور چھوٹی بہن کو جلا کر مار دیا۔ نیوجرسی میں فلم میں سڑک پر لیٹ کر جرأت کا مظاہرہ دیکھ کر چند 18 تا 24 سالہ نوجوانوں نے نقالی کی اور موٹروں تلے کچلے گئے۔ امریکہ میں ایک بچہ اکیس سال کی عمر تک آٹھ ہزار قتل ٹی وی پر دیکھتا ہے۔

اعلیٰ مغربی تہذیب کی قیمت

ولسن اور پٹ مین انسائیکلوپیڈیا آف مرڈر (قتل) کے صفحہ 33 پر لکھتے ہیں:

It seems possible then that crimes of violance and sex crimes are one of the prices we pay for our high level of civilization.

یعنی اس بات کا امکان دکھائی دیتا ہے کہ ہم اعلیٰ مغربی تہذیب کی قیمت تشدد اور جنسی جرائم کی صورت میں ادا کرتے ہیں۔

یہی مصنفین مذکورہ کتاب کے نئے ایڈیشن (1980ء) کے شروع میں لکھتے ہیں کہ جدید دور کو قتل اور ظلم کے دور کا نام دیا جا رہا ہے Age of murder۔ ان کا کہنا ہے کہ آج کل یہ بھی ہو رہا ہے کہ اذیت پسند لوگ آنکھوں کے قطروں میں تیزاب ملا کر

بھی فروخت کردیتے ہیں۔ یہاں ہم قلم کو روک لیتے ہیں کہ کہیں ہمارے مغرب پرست لوگ ان برائیوں کی بھی نقالی نہ شروع کر دیں۔اب دیکھئے کہ مہمارے ملک میں بھی لوگ زنا بالجبر میں مبتلا ہو جاتے ہیں حالانکہ عورتیں عشق بازی اور دولت خرچ کر کے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ غالب کے دور میں تو عاشق معشوق کے سوتے ہوئے میں اس کے پیر کا بوسہ لینے کی بھی جرات نہ کرسکتا تھا کہ کہیں وہ بدگمان نہ ہو جائے۔

بہ بیں تفاوتِ رہ از کجا است تا بکجا!

ریڈرز ڈائجسٹ مارچ 1965ء ۔کے مطابق ٹی وی وغیرہ کے ذریعے بچوں کو سکھایا جاتا ہے کہ تشدد اور اذیت پسندی سے لطف اٹھایا جا سکتا ہے۔ٹی وی پر ہر قسم کے جرائم کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔انگریزی عنوان یوں تھا

We are teaching our children that violance is fun.

(جاری ہے)

حواشی

39) دیکھئے ریڈرز ڈائجسٹ ستمبر 1993ء
40) ابنارمل سائیکولوجی اور جدید زندگی صفحات 2,3,11,20وغیرہ
41) دیکھئے روزنامہ انصاف 15 مئی 2001ء
42) نوائے وقت 26 جون 1992ء
43) نوائے وقت 14 نومبر 1992ء
44) ریڈرز ڈائجسٹ دسمبر 1974ء ص 114
45) پاور:175
46) دیکھئے ریڈرز ڈائجسٹ نومبر 1986ء صفحات 118 تا 120
47) خودنوشت سوانح عمری:2:254:مطبوعہ بینٹم (A Bantam Book)

سالانہ رپورٹ

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

برائے سال 2000-2001

مرتب: محمود عالم میاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

الحمدللہ اس سال بھی مجھے مرکزی انجمن کی سالانہ رپورٹ مرتب کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ جس وقت یہ رپورٹ آپ کی خدمت میں پیش کی جائے گی ہم سب اس وقت ان شاء اللہ مرکزی انجمن کے 29 ویں سالانہ اجلاس کے لئے جمع ہو چکے ہوں گے۔ اس اجلاس میں تشریف آوری پر میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔

تحریکوں اور تنظیموں کے لئے سالانہ اجتماعات انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اس میں اپنے متعین کردہ مقاصد اور اہداف کو از سرِ نو ذہنوں میں تازہ کیا جاتا ہے ان کے حصول کے لئے اپنی مساعی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور ایک نئے جوش اور جذبہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے آئندہ کے لئے سفر کا آغاز کیا جاتا ہے۔ اس وقت عالمی حالات جو رُخ اختیار کر چکے ہیں اور جس طرح عالمِ کفر نے متحد ہو کر اسلام کے خلاف جنگ شروع کر رکھی ہے اس پس منظر میں جہاں بہت سے دیگر کام فوری کرنے کے ہیں وہاں اس بات کی بھی اشد ضرورت ہے کہ اس تحریک رجوع الی القرآن اور دعوتِ قرآنی کے کام کو اور بھی بہت شد و مد کے ساتھ کیا جائے۔ کیونکہ ہمارے اختلافات کے خاتمہ اور اسلام کے دفاع کے لئے بنیان مرصوص بننے کا واحد راستہ یہ ہے کہ ہمارا قرآن سے مضبوط تعلق استوار ہو۔

الحمدللہ مرکزی انجمن کو قائم ہوئے 29 برس مکمل ہو چکے ہیں اور وہ اسی راہ پر گامزن ہے۔ مرکزی انجمن کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ کے مصداق ایک ایسے تناور درخت کی صورت اختیار کر چکی ہے جس کی شان یہ ہے کہ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ اور یہ اللہ تعالیٰ کے حسنِ قبول کے مظہر کے سوا اور کچھ نہیں۔ مرکزی انجمن کی کوکھ سے 6 مزید انجمنیں جنم لے چکی ہیں جو اسی نہج پر دعوتِ قرآنی کا کام کر رہی ہیں۔ جدید

ذرائع ابلاغ، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے استعمال سے اب یہ کام بہت تیز رفتاری سے ہو رہا ہے اور دنیا کے کونے کونے تک اب یہ دعوت پہنچ چکی ہے۔ ہماری ویب سائٹ اب اللہ کے فضل و کرم سے عالمِ اسلام کی بہت بڑی انٹرنیٹ سائٹ ہے جس کی تفاصیل آپ کو اس رپورٹ میں مل جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کام کو مزید دن دونی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔

موجودہ رپورٹ میں 2001-2000ء کے دوران مرکزی انجمن کے تمام شعبہ جات کی کارکردگی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ علاوہ ازیں ارکان انجمن کی موجودہ تعداد اور مالیات سے متعلق آڈٹ شدہ گوشوارے بھی حسبِ سابق اس رپورٹ میں شامل کئے گئے ہیں۔ منسلک انجمنوں کی مختصر کارکردگی بھی درج کی گئی ہے۔ ایسے حضرات جو مختصر وقت اور ایک نظر میں سب کچھ جان لینا چاہتے ہیں ان کے لئے 2001-2000ء کی سرگرمیوں کا ایک اجمالی خاکہ بھی علیحدہ درج کر دیا گیا ہے۔

انجمن کی نئی ہیئت انتظامیہ کی تشکیل 95-94ء میں کی گئی تھی، اب اس نئے دستور کے مطابق اللہ کے فضل و کرم سے تمام معاملات سرانجام پا رہے ہیں۔ مجلس عاملہ کا اجلاس ہر ماہ اور شوریٰ کا اجلاس ہر 3 ماہ بعد منعقد ہوتا ہے۔ اس سال مجلس شوریٰ کے چار اور مجلس عاملہ کے کل 9 اجلاس منعقد ہوئے۔ یاد رہے کہ جس ماہ شوریٰ کا اجلاس منعقد ہوتا ہے اس ماہ عاملہ کا اجلاس منعقد کرنا ضروری نہیں ہے۔

صدر مؤسس جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے دیرینہ ساتھی، رفیق اور بزرگ رکن انجمن جناب شیخ جمیل الرحمٰن صاحب اس سال 28 اگست 2000ء کو ہمیں داغ مفارقت دے گئے، انا للہ و انا الیہ راجعون۔ شیخ صاحب مرحوم نہایت محنتی، مقصد کے ساتھ لگن رکھنے والے، نیکی و شرافت کے پیکر اور بہت سی خوبیوں کے مالک انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی کو شرفِ قبولیت بخشے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین!

سال 2001-2000ء کے دوران مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا اجمالی

خاکہ اور تفاصیل صفحاتِ آئندہ میں درج کر دی گئی ہیں۔ لیکن اختتام سے پہلے میں ان تمام حضرات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو اس تحریک رجوع الی القرآن کے فروغ اور اس کی نشر واشاعت میں کسی درجہ میں بھی مددگار ثابت ہوئے۔

اس فہرست میں سب سے مقدم تو صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب ہی ہیں' جن کا خلوص اور جذبہ ہر قسم کے شک وشبہ سے بالاتر ہے۔ ان کی دن رات کی محنت شاقہ' مسلسل جدوجہد اور اللہ تعالیٰ کے حسنِ قبول کے باعث تحریک اپنے موجودہ مقام کو حاصل کر سکی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ ان کو بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین!
اسی طرح مرکزی انجمن کے ناظم اعلیٰ جناب قمر سعید قریشی صاحب بھی شکریے کے مستحق ہیں جن کی اب ہمہ وقتی خدمات مرکزی انجمن کو حاصل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر سے نوازے۔

علاوہ ازیں مجلس شوریٰ کے معزز اراکین اور مجلس عاملہ کے محترم ناظمین بھی شکریہ کے مستحق ہیں کہ وہ اپنا وقت اور توانائی کا ایک حصہ انجمن کے مشن کے لئے صرف کر رہے ہیں۔ اراکین انجمن میں سے وہ لوگ جو باقاعدگی سے اپنا زرِتعاون ادا کر رہے ہیں اور وہ لوگ جنہوں نے اس دعوت رجوع الی القرآن کے لئے دل کھول کر انفاق کیا' ان سب کا شکریہ ہم پر واجب ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کے اس انفاق کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔

وہ تمام لوگ بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں جو کسی درجہ میں بھی ہمارے لئے ممدومعاون ثابت ہوئے' ہمارے لئے دعائیں کرتے رہے اور ہمارے لئے اپنے دل میں اچھے جذبات رکھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سب کو بہتر اجر عطا فرمائے۔ آمین!

محمود عالم میاں
مدیر عمومی
11/11/01

اشاریہ (INDEX)

○ سال 2001-2000ء کی سرگرمیاں (اجمالی خاکہ)	39
○ شعبہ جات کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ	45
○ اکیڈمک ونگ	45
● شعبہ تصنیف و تالیف اور ترتیب و تسوید	45
● شعبہ انگریزی	46
● شعبہ کتابت و طباعت (بشمول کمپیوٹر کمپوزنگ)	48
● قرآن اکیڈمی لائبریری	49
○ مکتبہ	51
○ شعبہ خط و کتابت کورسز	53
○ شعبہ سمع و بصر	56
○ قرآن کالج	61
● نئے داخلے	61
● اسلامک جنرل نالج ورکشاپ	61
● ماہانہ اور بورڈ کے امتحانات	61
● رجسٹریشن و لاہور بورڈ سے الحاق	62

● ہم نصابی سرگرمیاں 63

ہفتہ وار درس قرآن

ٹیوٹوریل گروپس اور بزم ادب

سالانہ کھیلوں کے مقابلے اور سالانہ تقسیم انعامات کی تقریب

سالانہ ٹور

● لائبریری 64

● کمپیوٹر لیب 64

○ کالج ہاسٹل 65

○ جامع القرآن وشعبہ حفظ قرآن وناظرہ 69

○ ایڈمن 70

○ اکاؤنٹس اور کیش سیکشن 70

○ بیلنس شیٹ اور مالی گوشوارہ 72

○ منسلک انجمنوں کی کارکردگی کا جائزہ 74

● انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی 74

● انجمن خدام القرآن، ملتان 89

● انجمن خدام القرآن، فیصل آباد 92

● انجمن خدام القرآن، سرگودھا 94

● انجمن خدام القرآن سرحد، پشاور 97

سال 2001-2000ءکی سرگرمیاں

(اجمالی خاکہ)

تفصیلی رپورٹ کے لئے میلانِ طبع نہ رکھنے والے احباب کے لئے سال 2001-2000ءکی سالانہ رپورٹ کا ایک اجمالی خاکہ پیش خدمت ہے۔

سال 2001-2000ء کے دوران مرکزی انجمن خدام القرآن کے اراکین میں اضافوں کے بعد اب یہ تعداد بالترتیب 186,404 اور 445 ہوگئی۔

☆ مرکزی انجمن خدام القرآن کے سب سے اہم شعبہ اکیڈمک ونگ کے زیر انتظام سال 2001-2000ء کے دوران 3 نئی کتابیں اسلامی قانون ارتداد' اُمت مسلمہ کی عمر اور عظمت مصطفیٰ ﷺ شائع کی گئیں۔ الہدیٰ کیسٹ سیریز کے 4 نئے کتابچے شائع کئے گئے اور 14 کتب کے نئے ایڈیشن اغلاط کی تصحیح کے ساتھ شائع ہوئے۔ اس کے علاوہ 2 اہم کتابیں اسلامی تصوف میں غیر اسلامی نظریات کی آمیزش اور نبی اکرم ﷺ کا مقصد بعثت (انگریزی) نئی کمپوزنگ اور نئے گیٹ اپ کے ساتھ شائع کی گئیں۔ ماہنامہ ''میثاق'' ماہنامہ ''حکمتِ قرآن'' اور ہفت روزہ ''ندائے خلافت'' کی اشاعت باقاعدگی سے جاری رہی۔

کتب و جرائد کے علاوہ ہینڈ بلز' اخباری وغیر اخباری اشتہارات' پوسٹرز اور سٹیشنری کی طباعت کے ضمن میں کمپیوٹر کمپوزنگ اور کاپی پیسٹنگ کا کام قرآن اکیڈمی میں انجام پاتا ہے جبکہ طباعت کا تمام کام بازار سے کرایا جاتا ہے۔ متعلقہ امور کی انجام دہی کے لئے شعبہ اکیڈمک ونگ کے پاس متعدد سٹاف کے علاوہ 5 کمپیوٹر' 2 لیزر پرنٹر اور ایک سکینر موجود ہے جن کے ذریعے اردو' عربی اور انگریزی کمپوزنگ سمیت طباعت کا تمام کام سرانجام دیا جاتا ہے۔

☆ شعبہ انگریزی کے تحت 2001-2000ء کے دوران سہ ماہی انگریزی مجلّہ "The Quranic Horizons" کے صرف دو شمارے شائع ہو سکے۔ مختلف

اخبارات میں شائع ہونے والے مضامین کے بطور Re-joinder جوابات کی کمپوزنگ اور بذریعہ ای میل ترسیل کا کام باقاعدگی سے کیا گیا۔ ندائے خلافت کے لئے ہفتہ وار انگریزی صفحات کی تیاری اور مختلف تقاریب کی رپورٹنگ اور جرائد کے لئے اردو تراجم کی تیاری بھی اسی شعبہ کی ذمہ داری ہے۔ اس شعبہ کے تحت انگریزی کتاب "The Way to Salvation" کی پرنٹنگ و اشاعت کے تمام مراحل طے ہوئے۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل کتب کی تیاری کے مراحل انجام دیئے گئے:

1) The Objective & Goal of Muhammad's Prophethood.

2) Islamic Renaissance.

3) Calling People unto Allah.

4) Comprehensive Concept of Religion.

☆ قرآن اکیڈمی لائبریری میں دوران سال **109** کتب کا اضافہ ہوا۔ ان میں سے **105** کتب عطیہ میں موصول ہوئیں اور صرف **4** کتب بازار سے خریدی گئیں۔ اس طرح اب لائبریری میں کتابوں کی کل تعداد **7928** ہوگئی۔ لائبریری سے اس سال کل **621** کتب کا اجرا ہوا جبکہ قارئین کی ایک کثیر تعداد لائبریری میں بیٹھ کر مطالعہ کرتی ہے۔ اس وقت ارکان کی تعداد **42** ہے۔ لائبریری میں روزانہ **6** اردو اور **5** انگریزی اخبارات آتے ہیں۔ اس کے علاوہ دوران سال ہفتہ وار، ماہانہ اور سہ ماہی شائع ہونے والے رسائل اور جرائد مجموعی طور پر قریباً **1823** کی تعداد میں موصول ہوئے۔

☆ مرکزی انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن کا مرکز مکتبہ ہے۔ دوران سال مکتبہ نے کتب، جرائد اور وڈیو/ آڈیو کیسٹس کی فروخت و ترسیل کا کام عمدگی سے جاری رکھا۔ ماہنامہ میثاق، حکمتِ قرآن، ہفت روزہ ندائے خلافت اور سہ ماہی انگریزی مجلہ "The Quranic Horizons" کی بلاتاخیر ترسیل کو یقینی بنایا گیا۔ دوران سال مرکزی انجمن اور تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اجتماعات کے علاوہ باغ جناح، فاسٹ انسٹی ٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنسز، ایوان اقبال لاہور اور

پنجاب یونیورسٹی میں منعقد ہونے والے پروگرامز میں مکتبہ انجمن کی کتب' کیسٹس اور CDs کے بھرپور سٹالز کا اہتمام کیا گیا۔ مکتبہ انجمن کی کتب کو مارکیٹ میں متعارف کرانے کے لئے لاہور کے معروف بک سیلرز کے پاس رکھوانے کا خصوصی اہتمام کیا گیا۔ اس سال کی ایک خصوصی پیش رفت یہ ہے کہ مکتبہ انجمن کے لئے ہم ایکسپورٹ رجسٹریشن حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ اس طرح اب ہم بیرون ملک سے آنے والے کتب وکیسٹ کے آرڈرز کو بطریق احسن پورا کرنے کے قابل ہوئے۔ اس سال -/6,53,000 روپے کی کتب -/11,67000 روپے کی کیسٹس اور -/9,20,000 کے جرائد فروخت ہوئے۔ اس طرح مکتبہ کے تحت کل فروخت -/27,40,000 روپے ہے جو گزشتہ سال کی فروخت سے ساڑھے چار لاکھ روپے زیادہ ہے۔

☆ مرکزی انجمن نے ایسے خواتین وحضرات کے لئے جو قرآن اکیڈمی یا قرآن کالج میں حاضر ہونے سے قاصر ہیں شعبہ خط وکتابت کورسز قائم کر رکھا ہے۔ اس شعبہ نے اب تک پانچ کورسز پیش کئے ہیں۔ 1) قرآن حکیم کی فکری وعملی راہنمائی 2) ابتدائی عربی گرامر (حصہ اول) 3) ابتدائی عربی گرامر (حصہ دوم) 4) ابتدائی عربی گرامر حصہ سوم 5) ترجمہ قرآن کریم کورس۔ لوگوں نے ان کورسز کی بہت پذیرائی کی ہے اور شرکاء کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اول الذکر کورس کے شرکاء کی تعداد 3422 تک پہنچ چکی ہے۔ عربی گرامر کورس کے شرکاء کی تعداد بالترتیب 269,2014 اور 117 تک پہنچ چکی ہے۔ ترجمہ قرآن کریم کورس میں اب تک کے شرکاء کی تعداد 801 ہے۔ دوران سال ان کورسز کو مکمل کرنے والوں کی تعداد 10,14,25,26 اور 14 رہی۔

☆ مرکزی انجمن کے شعبہ سمع وبصر نے سال 2001-2000ء کے دوران دروس قرآن' محترم صدر مؤسس کے خطابات جمعہ اور دیگر پروگرامز اور تقاریر کی ریکارڈنگ کی۔ اس طرح مکتبہ انجمن کو ان کی ضروریات کے مطابق آڈیو ویڈیو کیسٹس اور سی ڈیز فراہم کیں۔

اس سال مزید مختلف موضوعات پر سی ڈیز اور ویڈیو سی ڈی تیار کی گئیں۔ محترم

صدر مؤسس کے دورہ ترجمہ قرآن 1998ء کی پہلے سے تیار شدہ سی ڈی کو اب دو سی ڈیز میں تقسیم کر دیا گیا اس طرح اس کی کوالٹی بہت بہتر ہوگئی ہے۔ خطابات جمعہ کی 3 سی ڈیز تیار کی جا چکی ہیں اور چوتھی پر کام جاری ہے۔ ان میں ہر ایک 40 خطبات جمعہ پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ منتخب نصاب (انگریزی) کی سی۔ ڈی بھی تیاری کی مراحل میں ہے۔ 2001ء کے آغاز میں عالمی خلافت کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کی آٹھ گھنٹے پر محیط ویڈیو سی ڈی تیار کر لی گئی۔

اس سال ویب سائٹ کو نئے سرے سے ڈیزائن کیا گیا ہے تو اس میں بہت سے اضافے کئے گئے جس میں ترجمہ قرآن (انگریزی اور ڈچ زبان میں)' صحیح بخاری مکمل (انگریزی میں) صحیح مسلم مکمل (انگریزی) اربعین نووی (انگریزی) اور ندائے خلافت کا انٹرنیٹ ایڈیشن شامل ہیں۔

انٹرنیٹ پر انٹرنیشنل خلافت کانفرنس کی ویڈیو کو نشر کیا گیا۔ اس کے علاوہ انٹرنیٹ پر امیر محترم کا مکمل دورہ ترجمہ قرآن' منتخب نصاب اردو اور منتخب نصاب انگریزی تمام کا تمام دستیاب ہے۔ الحمدللہ ARY Digital کے نام سے ایک نشریاتی ادارے نے لندن سے صدر مؤسس کے 1998ء میں ریکارڈ کئے گئے دورۂ ترجمہ قرآن کو بذریعہ سیٹلائٹ نشر کرنا شروع کر دیا ہے۔

☆محکمہ تعلیم پنجاب سے قرآن کالج کی رجسٹریشن اور بورڈ کے ساتھ Affiliation کئی سال قبل ہوگئی تھی۔ اس سال بورڈ نے ایف۔ اے' آئی کام اور آئی سی ایس کے لیے کالج کے الحاق میں 30 اپریل 2002ء تک توسیع کر دی ہے۔ دوران سال کالج میں ایف اے' آئی کام' جنرل سائنس اور آئی سی ایس کی کلاسوں میں 55 طلبہ نے داخلہ لیا۔ ایک سالہ رجوع الی القرآن کلاس میں شرکاء کی تعداد 22 رہی۔ حسبِ معمول میٹرک کے امتحانات سے فارغ طلبہ کے لئے اسلامک جنرل نالج ورکشاپ کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں شرکاء کی تعداد 24 رہی۔ اچھی کارکردگی دکھانے والے طلبہ میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ دوران سال طلبہ کی نصابی سرگرمیوں کے علاوہ ہم نصابی سرگرمیاں' تحریری' تقریری اور کھیلوں کے مقابلے بھی جاری رہے

اچھی پوزیشن والے طلبہ کو اسناد اور انعامات سے نوازا گیا۔ اس سال کالج طلبہ کے لئے دو تفریحی ٹورز کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں ایک ٹور ماہ اکتوبر میں منگلا اور دوسرا مارچ میں سوات گیا۔ علاوہ ازیں طلبہ کے لئے ہفتہ وار درس قرآن کا انعقاد بھی کیا گیا ہے۔ اس دفعہ بورڈ کے امتحانات میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کا تناسب 46% فی صد رہا۔ کالج کے پاس اس وقت بہترین کمپیوٹر لیب موجود ہے۔ کالج کی لائبریری میں اس وقت کل 2212 کتابیں ہیں۔ دوران سال 120 کتابوں کا اضافہ ہوا۔ قرآن کالج کے طلبہ کے لئے ایک بہترین ہاسٹل موجود ہے جس میں رہائش کی عمدہ سہولتیں مہیا کی گئیں ہیں۔ یہاں پر تعلیمی سرگرمیوں کے علاوہ کھیلوں پر بھی توجہ دی جاتی ہے۔ قرآن کالج ہاسٹل ہونے کے ناطے یہاں پر طلبہ کی اخلاقی' دینی' ذہنی تربیت اور نشو ونما کی طرف خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

☆ مرکزی انجمن خدام القرآن کے شعبہ ایڈمن نے گزشتہ سال کے دوران ڈاک' ریکارڈنگ' ماہوار تنخواہوں کی تیاری' سٹاف کی نگرانی' قرآن اکیڈمی میس اور ہاسٹل کی نگرانی جیسی معمول کی ذمہ داریوں کو ادا کیا۔ صدر مؤسس کے ہفتہ وار درس قرآن' محاضرات قرآنی اور دیگر منعقد ہونے والے پروگرامز کے انتظامات کی نگرانی کی۔ اس کے علاوہ مرکزی انجمن کی مختلف ضروریات کے لئے گورنمنٹ کے دفاتر کے ساتھ رابطہ کا کام بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔ مرکزی انجمن کے شعبہ اکاؤنٹس و کیش نے اپنے مختصر عملہ کے باوجود اپنی جملہ ذمہ داریاں نہایت عمدگی سے ادا کیں۔

☆ جامع القرآن قرآن اکیڈمی میں اس مرتبہ دورۂ ترجمہ قرآن کی ذمہ داری جناب ڈاکٹر عارف رشید صاحب نے ادا کی۔ اس پروگرام میں لوگوں نے خاصی تعداد میں شرکت کی اور اسے بہت پسند کیا۔ شعبہ حفظ اس سال بوجوہ بند کر دیا گیا۔ اس سال 14 بچوں نے حفظ کی سعادت حاصل کی۔

اراکینِ انجمن کی موجودہ تعداد

مؤسسین ومحسنین	=	404
مستقل ارکان	=	186
عام ارکان	=	445
کل تعداد	=	1035

شعبہ جات کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ

اکیڈمک ونگ

قرآن اکیڈمی کے اکیڈمک ونگ کے تحت اس وقت مندرجہ ذیل چار شعبے کام کر رہے ہیں۔

i) شعبہ تصنیف وتالیف اور ترتیب وتسوید
ii) شعبہ انگریزی
iii) شعبہ کتابت وطباعت (بشمول کمپیوٹر کمپوزنگ)
iv) قرآن اکیڈمی لائبریری

(1) شعبہ تصنیف وتالیف اور ترتیب وتسوید

مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے زیر اہتمام شائع ہونے والے اردو جرائد (ماہنامہ میثاق' ماہنامہ حکمت قرآن اور ہفت روزہ ندائے خلافت) کے جملہ ادارتی امور' مثلاً مضامین کی تالیف اور editing' محترم صدر موسس کے دروس وخطابات کو ٹیپ سے صفحۂ قرطاس پر منتقل کر کے انہیں مرتب کرنا' مرکزی انجمن اور تنظیم اسلامی کے اہم پروگراموں کی رپورٹنگ اور مضامین کی پروف ریڈنگ وغیرہ جیسے امور اس شعبہ کی ذمہ داری ہیں۔ چنانچہ یہ شعبہ ہر ماہ دو ماہانہ جرائد (میثاق اور حکمت قرآن) اور ہفت روزہ ندائے خلافت کے چار شمارے شائع کرنے کا اہتمام کرتا ہے۔

مزید برآں یہ شعبہ مرکزی انجمن کی جملہ کتب (نئی یا پرانی) کی تیاری اور ان کی اشاعت کا بھی ذمہ دار ہے۔ چنانچہ نئی کتابوں کو مرتب (edit) کرنا' پرانی کتابوں میں سے جس کے بارے میں ضرورت محسوس ہو اس پر نظر ثانی کرتے ہوئے اسے از سر نو مرتب کر کے نئی کمپوزنگ کرانا اور نئے ایڈیشنز کی اشاعت سے پہلے ان کی اغلاط کی تصحیح کرانا اسی شعبے کی ذمہ داری ہے۔

2000-2001ء کے دوران اس شعبے کی کارکردگی کا مختصر سا جائزہ درج ذیل ہے۔

رسائل وجرائد

i) ماہنامہ میثاق اور حکمت قرآن کے شمارے باقاعدگی سے شائع ہوئے۔
ii) 2000-2001ء کے دوران ہفت روزہ ندائے خلافت کی اشاعت میں باقاعدگی رہی۔صرف عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی تعطیلات کے باعث دو شمارے شائع نہ ہو سکے۔

اشاعت کتب

دوران سال مندرجہ ذیل کتابوں کے نئے ایڈیشن شائع کئے گئے جن میں حسب ضرورت غلطیوں کی تصحیح کا کام بھی کیا گیا۔

اسلام میں عدل اجتماعی کی اہمیت' قرآن حکیم کی قوت تسخیر' آسان عربی گرامر (حصہ سوم)' راہ نجات (انگریزی)' خواتین کے دینی فرائض' نبی اکرم ﷺ سے ہمارے تعلق کی بنیادیں' حساب کم وبیش' ایجاد وابداع عالم سے عالمی نظام خلافت تک' دنیا کی عظیم ترین نعمت: قرآن حکیم' اسلام کی نشاۃ ثانیہ' کرنے کا اصل کام (انگریزی)' عظمت قرآن' خطبات خلافت' استنبول سے رباط تک' شادی بیاہ کے ضمن میں اصلاحی تحریک۔

☆ علاوہ ازیں درج ذیل نئی کتب شائع کی گئیں۔

1۔اسلامی قانون ارتداد
2۔امت مسلمہ کی عمر
3۔عظمت مصطفیٰ ﷺ
4۔الہدیٰ کیسٹ سیریز کے کتابچے نمبر 14' 15' 16 اور 17

☆ درج ذیل کتابیں نئی کمپوزنگ اور نئے گیٹ اپ کے ساتھ شائع ہوئیں:

1۔اسلامی تصوف میں غیر اسلامی نظریات کی آمیزش
2۔نبی اکرم ﷺ کا مقصد بعثت (انگریزی)

(2) شعبہ انگریزی

1۔روزانہ e-mail کی وصولی وترسیل شعبہ انگریزی کی اہم ذمہ داری ہے جو سارا سال

بڑی باقاعدگی سے ادا کی جاتی ہے۔

2۔ اس سال سہ ماہی مجلّہ ''The Quranic Horizons'' کے دو شمارے (April-Sep. 2000) اور (Oct-Dec.2000) شائع کئے گئے۔

3۔ مختلف اخبارات میں شائع ہونے والے مضامین کے بطور Re-joinder جوابات کی کمپوزنگ اور بذریعہ ای میل ترسیل کا کام باقاعدگی سے کیا گیا۔

4۔ ای میل کے ذریعے موصول ہونے والے مختلف مضامین اور نظموں کے اردو تراجم برائے اشاعت ندائے خلافت تیار کئے گئے۔

5۔ مقامی ہوٹل ہالیڈے ان میں ''پاکستان اور امن کے استحکام کی واحد اساس'' کے موضوع پر منعقدہ تقریب کی رپورٹنگ برائے ندائے خلافت کی گئی۔

6۔ تنظیم اسلامی نارتھ امریکہ (TINA) کی ملتزم تربیتی اور مشاورتی کانفرنس کی رپورٹ کا اردو ترجمہ برائے میثاق تیار کیا گیا۔

7۔ ناظم اعلیٰ صاحب کی طرف سے رفقاء تنظیم اور مختلف اخبارات کے ایڈیٹروں سے خط و کتابت اور ان کا ریکارڈ رکھنے کی ذمہ داری بھی شعبہ انگریزی کے ذمہ ہے۔

8۔ الطاف حسین (ایم کیو ایم) کے موقف اور بھارت کی دہائی پر ایک بھارتی روزنامے ''Tribune'' کے تبصرے کی کمپوزنگ اور اردو ترجمہ برائے ندائے خلافت تیار کیا گیا۔

9۔ ندائے خلافت کے لئے عدنان رحمان کے تیار کردہ انگریزی مضمون ''Secularism & Islam'' کی کمپوزنگ اور ایڈیٹنگ کی گئی۔

10۔ میڈیا ریسرچ نیوز لیٹر میں شائع ہونے والے مضمون The Changing Roles of Daily Dawn کی کمپوزنگ اور ایڈیٹنگ ندائے خلافت کے لئے کی گئی۔

1۔ مجلّہ Trade Cronicle کراچی میں جہاد کے بارے میں شائع ہونے والے ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے خیالات کی کمپوزنگ اور ایڈیٹنگ برائے ندائے خلافت کی گئی۔

12۔ ندائے خلافت کے لئے روزنامہ The News میں شائع ہونے والے ایس ایم شاکر حسین کے مضمون Moment of Reflection & Decision کی

کمپوزنگ اور ایڈیٹنگ کی گئی۔

13۔ ندائے خلافت کے لئے ہفتہ وار انگریزی صفحات کی تیاری باقاعدگی سے کی گئی۔

14۔انگریزی کتاب The Way to Salvation کی پرنٹنگ واشاعت کے مکمل مراحل شعبہ انگریزی کی زیرنگرانی سرانجام دیئے گئے۔

15۔ انٹرنیشنل خلافت کانفرنس کے سلسلہ میں انگریزی اعلانات واشتہارات وغیرہ کی تیاری کا کام بھی شعبہ انگریزی نے انجام دیا۔اسی کانفرنس کے حوالے سے ایڈمرل (ر) افتخار احمد سروہی صاحب کے خط کی کمپوزنگ اور ایڈیٹنگ ندائے خلافت میں اشاعت کے لئے کی گئی۔

16۔مندرجہ ذیل انگریزی کتابوں

(1) The Objective & Goal of Muhammad's Prophet hood

(2) Islamic Renaissance

(3) Calling People unto Allah

(4) Comprehensive Concept of Religion

کی تیاری کے مراحل سرانجام دیئے گئے:

(3) شعبہ کتابت وطباعت (بشمول کمپیوٹر کمپوزنگ)

مرکزی انجمن کے زیراہتمام شائع ہونے والے چاروں جرائد' جملہ کتب' ہینڈ بلز' اخباری اشتہارات' پوسٹرز' سرکلرز اور آفس سٹیشنری کی تیاری اور طباعت کا انتظام یہی شعبہ سرانجام دیتا ہے۔اس ضمن میں کمپیوٹر کمپوزنگ اور کاپی پیسٹنگ وغیرہ کا کام اکیڈمی میں ہی مکمل کیا جاتا ہے اور طباعت کا کام بازار سے کرایا جاتا ہے۔مرکزی انجمن کے مختلف شعبہ جات کے علاوہ بعض منسلک انجمنوں' تنظیم اسلامی اور تحریک خلافت سے متعلق بیشتر طباعتی مواد کی تیاری اور طباعت کا انتظام یہی شعبہ کرتا ہے۔ان تمام امور کی انجام دہی کے لئے شعبہ کے پاس تجربہ کار اور مستند سٹاف موجود ہے۔شعبہ کے پاس پانچ کمپیوٹر' دو لیزر پرنٹر اور ایک سکینر موجود ہے جن کے ذریعے اردو' عربی اور انگریزی کمپوزنگ سمیت طباعت کا

تمام کام سرانجام دیا جاتا ہے۔

(4) قرآن اکیڈمی لائبریری

قرآن اکیڈمی لائبریری کو مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی مرکزی لائبریری کی حیثیت حاصل ہے جو قرآن اکیڈمی کے بیسمنٹ میں قائم ہے۔ جولائی 2000ء سے جون 2001ء کی رپورٹ حسب ذیل ہے۔

☆ کتب

یکم جولائی 2000ء کو لائبریری میں اندراج شدہ کتب کی تعداد داخلہ رجسٹر کے مطابق 7819 تھی۔ دوران سال 109 کتب کا اندراج ہوا' 105 کتب عطیہ میں موصول ہوئیں اور صرف 4 کتب خریدی گئیں جن کی کل مالیت -/842 روپے ہے۔ اس طرح 30 جون 2001ء کو کتب کی کل تعداد 7928 ہوگئی۔

☆ اجراء کتب

دوران سال کل 621 کتب جاری ہوئیں جن سے 107 قارئین نے استفادہ کیا۔ جبکہ قارئین کی ایک کثیر تعداد لائبریری میں بیٹھ کر مطالعہ کرتی ہے۔ روزانہ تقریباً 100 کے قریب قارئین اخبارات سے استفادہ کرتے ہیں۔

☆ اراکین

جولائی 2000ء کے شروع میں لائبریری کے ارکان کی کل تعداد 51 تھی۔ سال کے دوران 18 ارکان کا اضافہ اور 26 کی کمی ہوئی۔ یوں سال کے آخر میں ارکان کی کل تعداد 42 تھی۔ ارکان کی تعداد میں کمی کی بنیادی وجہ ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس کے طلبہ کی کورس کی تکمیل تھی۔

☆ رسائل و جرائد

دوران سال 158 رسائل و جرائد لائبریری میں آئے' جن میں ہفتہ وار' ماہانہ' سہ ماہی'